باب نمبر۲۳

Chapter 23

آندھی و بارش سے متعلق دعائیں

SUPPLICATION FOR RAIN, WIND AND STORM

۲۸۱ . حضور ﷺ کی آندھی و بارش میں عافیت کی دعا

عَنِ ابْنِ عُمَر رضی اللہ عنہ اَنَّ الـنَّبِـیَّ ﷺ کَانَ، اِذَا سَمِعَ صَوْتَ الرَّعْدِ وَالصَّوَاعِق ،قَالَ" اَللّٰھُمَّ لَا تَـقْتُـلْـنَـا بِـغَضَبِکَ، وَلَا تُھْلِکْنَا بِعَذَابِکَ، وَ عَافِنَا قَبْلَ ذَالِکَ" (مسند احمد ، ترمذی)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب بادلوں کی گرج اور بجلیوں کی کڑک سنتے تو اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے " اَللّٰھُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِکَ وَلَا تُھْلِکْنَا بِعَذَابِکَ وَ عَافِنَا قَبْلَ ذَالِکَ " ''اے اللہ! ہمیں اپنے غضب سے ختم نہ کرا اور اپنے عذاب سے ہمیں ہلاک نہ کرا اور ہمیں اس سے پہلے عافیت دے''۔(مسند احمد، جامع ترمذی)

281. Supplication of Prophet ﷺ for peace in rain and wind storm

Abdullah Ibn Umar رضی اللہ عنہما narrated: When the Prophet of Allah ﷺ, heard thunder-clap or a thunder-bolt he supplicated Allah in these words: "O Allah! Exterminate us not with your

wrath and destroy us not with your punishment, but preserve us before that." (Musnad Ahmad,Tirmidhi)

۲۸۲۔رسول اللہ ﷺ کا آندھی و بادل دیکھ کر متفکر ہونا

عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَ، كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا عَصَفَتِ الرِّيحُ، قَالَ " **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَيْرَهَا، وَ خَيْرَ مَا فِيْهَا، وَ خَيْرَ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ، وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّهَا، وَ شَرِّ مَا فِيْهَا، وَ شَرِّ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ** " وَ إِذَا تَخَيَّلَتِ السَّمَآءُ، تَغَيَّرَ لَوْنُهُ، وَخَرَجَ، وَ دَخَلَ، وَ اَقْبَلَ، وَ اَدْبَرَ، فَإِذَا مَطَرَتْ، سُرِّيَ عَنْهُ، فَعَرَفَتْ ذَالِكَ۔ عَائِشَةَ فَسَأَلَتْهُ، فَقَالَ، لَعَلَّهُ يَا عَائِشَةُ، كَمَا قَالَ قَوْمُ عَادٍ، فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ، قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۔ (بخاری و مسلم)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا جب تیز و تند ہوا چلتی اور آندھی کی کیفیت ہوتی تو اس طرح دعا کرتے "اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں اس ہوا کی خیر و برکت، اور اس ہوا میں جو کچھ مضمر ہے اور جسکے ساتھ وہ بھیجی جا رہی ہے اسکی خیر و برکت، اور میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اس ہوا کے شر سے اور جو کچھ اس میں مضمر ہے اور جس کے ساتھ وہ بھیجی گئی ہے، اسکے شر اور برے اثرات سے" اور جب آسمان پر ابر گھر کر آتا (جس میں خیر و شر اور رحمت و عذاب کے دونوں پہلو ہو سکتے ہیں) تو اللہ تعالیٰ کے قہر و جلال کے خوف سے رسول اللہ ﷺ کا یہ حال ہو جاتا کہ آپ ﷺ کا رنگ بدل جاتا، کبھی باہر جاتے کبھی اندر آتے، کبھی آگے بڑھتے کبھی پیچھے ہٹتے، پھر جب خیریت سے بارش ہو جاتی تو آپ ﷺ کی یہ کیفیت ختم ہو جاتی۔ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کیفیت کو محسوس کیا تو آپ ﷺ سے پوچھا کہ: آپ ﷺ کا یہ حال کیوں ہو جاتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ: آسمان پر ابر دیکھ کے مجھے خطرہ ہوتا ہے کہ کہیں یہ اس قسم کا ابر نہ ہو جسے اپنی وادیوں کی طرف بڑھتا دیکھ کر قوم عاد نے کہا تھا کہ یہ بادل ہمارے علاقے پر برس کے ہماری کھیتیوں کو شاداب کرے گا (حالانکہ وہ عذاب کا بادل تھا جو انکی مکمل تباہی و بربادی کا سامان لے کر آیا تھا)۔ (بخاری و مسلم)

282. Worries of Prophet ﷺ at the time of a windstorm

Ayesha رضی اللہ عنہا narrated: When a strong wind blew and darkness enveloped the sky, the Prophet ﷺ made this supplication,

"O Allah! I ask you for the good of it, for the good of what it brings, and for the good of what is sent with it. I seek refuge in You from the evil of this wind and the evil that it brings, and from the evil that is sent with it."

When clouds would gather over head (which might spell good or evil and mercy or punishment), the Messenger of Allah ﷺ feared Allah's wrath and the colour of his face changed. He became restless, he went in and out, he paced forward and retraced his step. When the rain was over peacefully, he was in peace. Ayesha رضی اللہ عنہا observed this condition and asked him," Why does this condition come over you?" He said,"On seeing the clouds above in the sky, I feel the danger lest these clouds may be of the kind that came over the people of Aad who saw them moving towards the valley and said that they would rain down and irrigate their fields (although they were the clouds of the punishment that brought them destruction and annihilation). (Bukhari, Muslim)

۲۸۳۔ بارش طلب کرنے کی دعا:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے قحط سالی کی شکایت کی، تو آپ ﷺ نے حکم فرمایا ''مصلیٰ میں منبر رکھ دیا جائے، اور اس کیلئے ایک دن مقرر کیا اور سورج نکلتے ہی سب لوگ گھر سے نکلے، آپ ﷺ منبر پر تشریف لائے اور حمد وتکبیر کے بعد یہ دعا پڑھی'' ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ، الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ، مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ،يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَآءُ، اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ، وَاجْعَلْ مَآ اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً ،وَّ بَلاَ غاً اِلٰى حِيْنٍ''.

(ابوداؤد)

سب تعریف! اللہ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے، جزا کے دن کا مالک ہے، جو چاہتا ہے کرتا ہے، اے اللہ! تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو غنی ہے اور ہم فقیر ہیں، ہم پر بارش نازل کر، اور جو کچھ نازل کرے اسکو ہمارے لئے مدت دراز تک کیلئے قوت اور سہارا بنادے۔

283. Supplication for Rain

Ayesha رضی اللہ عنہا narrated: People complained to the Messenger of Allah ﷺ of the lack of rain, so he gave an order for a pulpit. It was then set up for him in the place of prayer. He fixed a day for the people on which they should come out. Ayesha رضی اللہ عنہا said: The Apostle of Allah ﷺ , when the rim of the sun appeared, sat down on the pulpit, and having pronounced the greatness of Allah and expressed His praise, said "Praise be to Allah, the Lord of the Universe, the Compassionate, the

Merciful, the Master of the Day of Judgment. There is no God but Allah Who does what He wishes. O Allah! Thou art Allah, there is no deity but Thou , The Rich, while we are the poor. Send down the rain upon us and make what Thou sendest down a strength and satisfaction for a time."

(Abu-Dawud)